ارسطو

ارسطو

(قدیم یونانی میں: Ἀριστοτέλης)[1]، (انگریزی میں Aristotle)[1]

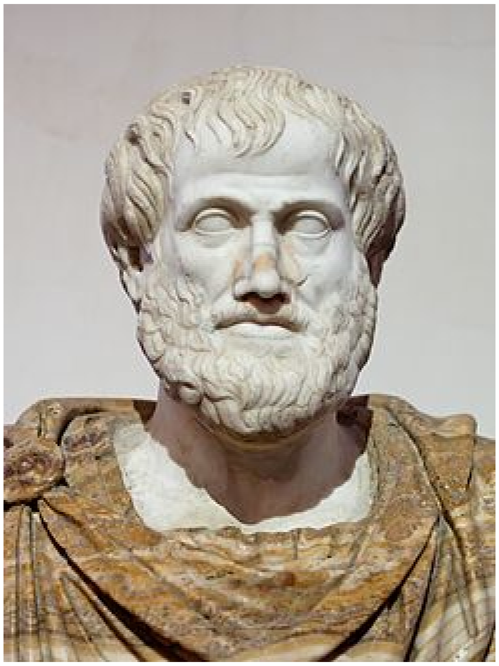

معلومات شخصیت

پیدائش سنہ 384 ق م[2][3][4][5][1]

وفات	سنہ 322 ق م[2][3][4][6][1] خالسییس[7][8][9][10][1]
طرز وفات	طبعی موت[11]، خود کشی[6]
رہائش	ایتھنز (366 ق.م–347 ق.م) ایتھنز (335 ق.م–323 ق.م)[12]
نسل	یونانی۔[11]

عملی زندگی

مادر علمی	اکادمی[11]
استاذ	افلاطون[13][11]
تلمیذ خاص	سکندر اعظم[11]
پیشہ	ماہر حیاتیات[11]، ماہر کونیات[11]، ماہر

حیوانیات[11]، ادبی تنقید نگار[11]، ریاضی دان[11]، سیاسی فلسفی[11]، جامع العلوم[11]، مصنف[14][11][15]، فلسفی[16][11]، م فلکیات[11]، جغرافیہ دان[11]، معلم[17][11]، اتالیق[18][19][20][11]

پیشہ ورانہ زبان	قدیم یونانی[11]
شعبۂ عمل	فلسفہ[11]
کارہائے نمایاں	بوطیقا
مؤثر	افلاطون[11]، سقراط، ہیراکلیطس، بارامانیاس، مقراطیس، اناکسی میندر، بقراط، امپی دوکلیز

تحریک مشائیت[11]

ترمیم

ارسطو یونان کا ممتاز فلسفی، مفکر اور ماہر منطق تھا، جس نے سقراط جیسے استاد کی صحبت پائی اور سکندر اعظم جیسے شاگرد سے دنیا کو متعارف کروایا۔

حیات

384 قبل مسیح میں مقدونیہ کے علاقے استاگرہ میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ شاہی دربار میں طبیب تھا۔ ارسطو نے ابتدائی (طب، حکمت اور حیاتیات کی) تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ وہ بچپن ہی میں اپنی والدہ کے سائے سے محروم ہو گیا۔ دس برس کا ہوا تو باپ کا بھی انتقال ہو گیا۔ 18 سال کی عمر میں وہ

ایتھنز چلا آیا، جو اس وقت مرکزِ علم و حکمت تھا۔ یہاں وہ 37 سال کی عمر تک افلاطون کے مکتب سے وابستہ رہا، تاہم وقت کے ساتھ ساتھ اسے اپنے استاد افلاطون کے خیالات میں تضاد اور طریق تدریس میں کجی نظر آئی جسے اس نے اپنی تحریروں میں موضوع بنایا ہے۔ 53 سال کی عمر میں ارسطو نے اپنے مدینہ الحکمت کی بنیاد ڈالی جہاں اس نے نظری و کلاسیکی طریقہ علم کی بجائے عملی اور عقلی مکتب فکر کو فروغ دیا۔ اخیر عمر میں ارسطو کے اس کے شاگرد سکندر اعظم کے ساتھ اختلافات اور پھر اس کی موت کے بعد سورشوں نے اسے یونان بدر ہونے پر مجبور کر دیا۔ اور یوں ارسطو کا خالکس میں 7 مارچ 322 قبل مسیح میں انتقال ہوا۔

علمی مساعی

ارسطو (دائیں) اور افلاطون (بائیں)

فلسفہ کے علاوہ جو چیز ارسطو کو سابق فلاسفہ سے ممتاز کرتی ہے وہ اس کا عملی طبیعیات، ہیئت اور حیاتیات میں ملکہ تھا۔ وہ پہلا عالم تھا جس نے علمی اصطلاحات وضع کیں۔ منطق کو باقاعدہ علم کا درجہ

دیا۔ اور سیاست و معاشرت کے لیے باضابطہ اصول ترتیب دیے۔ اس کی قائم کردہ اکیڈمی عرصہ دراز تک مرکز علم و فن رہی۔

بنیادی نظریات

- خدا ایک نادیدہ مقناطیسی قوت ہے جو ہر شے کو اپنی جانب کھینچتی ہے۔ حرکت دراصل اسی کشش کا نتیجہ ہے جو زندگی کا موجب ہے۔
- خدا بے نیاز ہے۔ وہ اپنی نمود و نمائش سے مبرا اور جنت جہنم، نیکی بدی سے منزا ہے۔
- انسان کا شرف و اختصاص، اس کی قوت،عقل اور فکر میں مضمر ہے۔

- کامل انسان اشرف المخلوق بن جاتا ہے اور منتشر و شریر ہو تو ارزل المخلوق۔
- اعتدال بہترین راستہ ہے۔
- عورت فطرتاً مرد سے ذہنی و جسمانی طور پر پست ہے۔

اہم تصانیف

ارسطو صرف فلسفی ہی نہ تھا، بلکہ وہ علم طب، علم حیوانات، ریاضی، علم ہیئت، سیاسیات، مابعدالطبیعیات اور علم اخلاقیات پر قدیم حکما کے مابیں مستند اور صاحب الرائے عالم مانا جاتا ہے۔ اس کی کتب و تحقیقی رسائل کی تعداد ہزار سے اوپر ہے، جن میں سے اہم یہ ہیں۔

- المقولات
- الاخلاق
- مابعدالطبيعيه
- العبارة
- الب رهان
- الجدل
- الخطابه
- الشعر
- النفس
- الحيوان
- الحس و المحسوس
- بوطيقا

ویکی کومنز پر ارسطو سے متعلق سمعی و بصری مواد ملاحظہ کریں۔

بیرونی روابط

http://Aristotle.thefreelibrary.com

http://www.non-contradiction.com

http://www.utm.edu/research/iep/a/aristotl.htm

http://www.greek-literature-online.com/aristotle

حوالہ جات

1. ^ ا ب پ ت ٹ Aristotle — اخذ شدہ بتاریخ: 25 اگست 2018
2. ^ ا ب وصلة : https://d-nb.info/gnd/118650130 — اخذ شدہ بتاریخ: 9 اپریل 2014 — اجازت نامہ: CC0
3. ^ ا ب مکمل کام یہاں دستیاب ہے: http://feb-web.ru/feb/kle/ — عنوان : Краткая литературная энциклопедия — ناشر: Great Russian Entsiklopedia, JSC
4. ^ ا ب مکمل کام یہاں دستیاب ہے: http://feb-web.ru/feb/kle/ — مصنف: ارتھر بری — عنوان : A Short History of Astronomy — ناشر: جون مرے

5. مکمل کام یہاں دستیاب ہے: -http://feb
web.ru/feb/kle/ — عنوان : Aristoteles
— شائع شدہ از: Real'nyj slovar'
klassicheskih drevnostej po Ljubkeru

6. ^ ا ب مکمل کام یہاں دستیاب ہے: -http://feb
web.ru/feb/kle/ — عنوان : Аристотель
— اقتباس: Он бежал с большею
частью учеников своих в Халкиду,
что на острове Эвбее, к
родственникам своим по матери, и
вскоре потом, в 322 г. до Р. Х.
отравил себя, как говорят, не желая
отправиться в Афины, по
.требованию Ареопага

7. http://www.tandfonline.com/doi/pdf/10.1080/11663081.1999.10510975

8. http://www.gutenberg.org/files/21325/21325-h/21325-h.htm

9. http://www.jstor.org/stable/3885845

10. http://www.jstor.org/stable/3885845

— عنوان : Aristoteles — شائع شده از: Real'nyj slovar' klassicheskih drevnostej po Ljubkeru — اقتباس: Демофил обвинил Аристотеля в ἀσέβεια; тот бежал в евбейский город Халкиду (в 223 или 222 г.) и там умер.

11. ^ ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ *Aristotle* — اخذ شدہ بتاریخ: 25 اگست 2018

12. *Aristotle* — اخذ شدہ بتاریخ: 25 اگست 2018

13. *http://webspace.ship.edu/cgboer/athenians.html*

14. *http://www.britannica.com/EBchecked/topic/550897/social-behaviour-animal/48603/A-historical-perspective-on-the-study-of-social-behaviour*

15. *http://www.britannica.com/EBchecked/topic/550897/social-behaviour-animal/48603/A-historical-perspective-on-the-study-of-social-behaviour — ناشر: SISMEL – Edizioni del Galluzzo*

16. *Stanford Encyclopedia of Philosophy — ناشر: جامعہ سٹنفورڈ اور Center for the Study of Language & Information*

17. *http://www.theguardian.com/notesandqueries/query/0,,-200756,00.html*

18. *http://www.tandfonline.com/doi/pdf/10.1300/J082v49n03_02*

19. *http://www.jstor.org/stable/284424*

20. *http://www.britannica.com/EBchecked/topic/456053/Philip-II/5673/Assessment*

اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=ارسطو&oldid=4058663»

آخری ترمیم 3 مہینے قبل بدست **JarBot**

تمام مواد CC BY-SA 3.0 کے تحت میسر ہے، جب تک اس کی مخالفت مذکور نہ ہو۔